

رول نمبر:



جماعت دہم
اُردو (حصہ معروضی) گروپ دوسرا

Objective Paper
Code

کل نمبر: 15 وقت: 20 منٹ FBR-2023 7028

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	حسرت موہانی کی غزل میں شاعر نے کس چیز کو رہنما ٹھہرایا ہے؟	محبوب کی تنہا	واعظ کی نصیحت	غم روزگار	وصل محبوب
2	بوقت شہادت فاطمہ کس فرض کی ادائیگی میں مصروف تھی؟	مرہم پٹی کرنے میں	مریضوں کی دیکھ بھال کرنے میں	نماز پڑھنے میں	پانی پلانے میں
3	زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید کیوں دی گئی ہے؟	کامل رہنما کے آنے کی وجہ سے	اک خطر صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے	انسان کا عرفان ہونے سے	کمی کی بھی نہیں
4	مصنف کے دوست انہیں راجا صاحب سے ملوانے کہاں لے جانا چاہتے تھے؟	الہ آباد	احمد نگر	جام نگر	احمد آباد
5	سبق "نام دیو مالی" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟	مقامات عبدالحق	بزم خوش نفساں	خطبات عبدالحق	چند ہم عصر
6	ڈاکٹر محمد اقبال کو سوتے ہوئے جھٹکا لگتا تو کیا کرتے تھے؟	دوائی لے لیتے	سو جاتے	علی بخش سے گردن کے نیچے دیواتے	بے چین ہو کر ٹپٹنے لگتے
7	مسجد سلیمانہ کس نے تعمیر کرائی؟	سلطان سلیمان	سلطان عبدالحمید	سلطان مراد	سلیم ثانی
8	"غش العلماء" اسم علم کی قسم ہے:	عرف	کنیت	خطاب	کسب
9	"میں آم" گرامر کی رُو سے کیا ہے؟	مرکب جاری	مرکب عددی	مرکب اشاری	مرکب عطفی
10	"مقیاس الحرات" گرامر کی رُو سے کیا ہے؟	اسم صوت	اسم آلہ	اسم ظرف	اسم مکرر
11	درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:	مُحَبُّوب	مُحَبُّوب	مُحَبُّوب	مُحَبُّوب
12	درست تلفظ کی نشاندہی کیجیے:	مُسْلِم	مُسْلِم	مُسْلِم	مُسْلِم
13	مسلم لیگ کس نے قائم کی؟	نواب محسن الملک	قائد اعظم	نواب وقار الملک	مرسید احمد خاں
14	پرستان میں پھل دار پودے بڑے تھے:	چھوٹ	ایک ایک فٹ	گز بھر	باشت بھر
15	ڈاکٹر محمد اقبال رات کتنے بجے جا نماز پڑھا بیٹھے؟	دواڑھائی بجے	دو بجے	ایک بجے	اڑھائی بجے

1002-X123-90000

✓

اُردو (حصہ انشائی) گروپ دوسرا

وقت: 02:10 گھنٹے کل نمبر: 60

(حصہ اول)

PBD-2-23

10

2- حصہ نظم میں سے تین جبکہ حصہ غزل میں سے دو اشعار کی مختصر تشریح کیجیے:

- (حصہ نظم)
- (i) غریبوں کی جاں کو ، یتیموں کے دل کو
(ii) اس کی چھاتی پر کئی ٹانگے الٹ کر رہ گئے
(iii) گرداب پر تھا شعلہ ہلالہ کا گماں
(iv) اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
(v) ہم اسے منہ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراق
(vi) جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے
(vii) یہ وہ راستہ ہے دیارِ وفا کا
- (حصہ غزل)
- سکوں ہو گیا ہے ، قرار آ گیا ہے
سیکڑوں گھوڑوں کا اس پر ہو چکا ہے انتقال
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
جلجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں!
دوست تیرا ہے ، مگر آدمی اچھا بھی نہیں
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں
جہاں بادِ صرصر ، صبا ہو گئی ہے

(حصہ دوئم)

05,05

3- مندرجہ ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ خط کشیدہ الفاظ کے معانی، سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

- (i) نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے، جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے۔ قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا نظریہ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔
- (ii) نہ کاغذ ہے، نہ ٹکٹ ہے، اگلے لفافوں میں سے ایک پر رنگ لفافہ پڑا ہے۔ کتاب میں سے یہ کاغذ پھاڑ کر تم کو خط لکھتا ہوں اور بیرنگ لفافے میں لپیٹ کر بھیجتا ہوں۔ غمگین نہ ہوتا۔ کل شام کو کچھ فوج میں سے پہنچ گئی ہے، آج کاغذ اور ٹکٹ منگالوں گا۔

10

4- کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے:

- (i) مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟
(ii) سیدانی بی کا میر صاحب کے ہاں معمول کیا تھا؟
(iii) مصنف نے اپنا لکھا ہوا مضمون کیوں پھاڑ ڈالا؟
(iv) چغل خور نے کسان کے پاس کس معاوضے پر ملازمت کی؟
(v) مصنف کے ساتھ کار میں بیٹھے ہوئے علی بخش کے دل میں کیا وہم تھا؟
(vi) تخریب کی قوتیں کسان کے سامنے کس طرح سرنگوں رہتی ہیں؟
(vii) مال گودام روڈ کے آس پاس بسنے والوں کی حالت کیسی ہے؟
(viii) شاعر کے ہاں مصیبت کے "راحت فرزا" ہونے کی وجہ کیا ہے؟

05

5- کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھئے: (i) مرزا محمد سعید (ii) نام دیو مال

15

6- کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے: (i) قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ (ii) قومی اتحاد (iii) چائے کی ایک دعوت

10

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات لکھئے:

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے۔ ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

- سوالات: (i) زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟ (ii) عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟
(iii) ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟ (iv) آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے نام لکھئے۔
(v) دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟